S_1996_6_336_338

عدالت عظمیٰ کی رپوٹیں 1996 ایس یو پی پی 6 ایس سی آر

جدھیستر موہنتی

بنام۔

ریاست آف اوڈیشہ اور دیگران

13 ستمبر 1996

کے۔رامسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز۔

سروس کا قانون:

تنخواہ کے اعلی پیمانے کے حق کا پیمانہ۔ لیوریزرو میں جیل سپرنٹنڈنٹ کے طور پر کام کرنے والا ملازم۔کسی خاص جگہ پر منتقلی کے لیے نمائندگی کرنا۔درخواست کی منظوری۔اگرچہ وہ کلاس II کے عہدے پر فائز تھا لیکن اسے کلاس I کے عہدے کے خلاف ایڈجسٹ کیا گیا تھا۔تنخواہ کے اعلی پیمانے کا دعوی۔یہ جائز نہیں تھا کیونکہ یہ منتقلی کی درخواست تھی اور اسے اعلی عہدے پر رکھا گیا تھا، وہ اپنے عہدے سے منسلک تنخواہ کے پیمانے سے زیادہ تنخواہ کا حقدار نہیں ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کے دیوانی اپیل نمبر 12858۔

اوڈیشہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے ایم پی نمبر 281/1988 میں ٹی اے نمبر 29/87 کا او جے سی نمبر 2540 آف 1984) کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے مسٹر وائی۔پی۔راؤ۔

جواب دہندگان کے لیے مسٹر پی۔این۔مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بھونیشور میں ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 26 اپریل 1988 کے دو احکامات سے پیدا ہوتی ہے جو ٹی اے نمبر 29/87 (او جے سی نمبر 2540/84) میں عدالت عالیہ سے منتقل کیے گئے اور ایم۔پی۔نمبر 281/88

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ اپیل کنندہ نے آئی جی (جیلوں) کے ہیڈ آفیسر میں لیور یز رو میں جیل کے سپرنٹنڈنٹ کے طور پر کام کرتے ہوئے 5 فروری 1978 کو وزیر اعلی کو ایک نمائندگی پیش کی جس میں کہا گیا کہ اس کا اپنا کوئی مکان نہیں ہے اور اس نے حال ہی میں بہارم پور میں ایک جگہ حاصل کی تھی۔ وہ بہارم پور میں آباد ہونا چاہتا تھا۔ انہوں نے 37 سال سے زیادہ عرصے تک محکمہ کی خدمت کی۔ اس کے بچے سماعت بہارم پور میں قانونی چارہ جوئی کر رہے تھے۔ اگر اسے بہارم پور یا بہارم پور کے قریب منتقل کیا جاتا ہے، تو وہ مکان تعمیر کر سکے گا اور ریٹائرمنٹ کے بعد اسے بہارم پور میں آباد کر سکے گا۔ اس نمائندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت نے 27 جنوری 1978 کو منظوری دے دی جس میں ہدایت کی گئی کہ انہیں منتقل کر کے بہارم پور کے سرکل جیل میں جیل کے سپرنٹنڈنٹ کے طور پر تعینات کیا جائے۔ 27 جنوری 1978 کی کارروائی کے ذریعے، حکومت نے تنخواہ پیمانے روپے 850-1450، D.A کے ساتھ میں بہارم پور میں سرکل جیل کے لیے سپرنٹنڈنٹ جیل کی دو آسامیوں کو منظوری دی ہے: مندرجہ بالا منظور شدہ پوسٹ میں سے ایک میں، اپیل کنندہ کو 28 مارچ 1978 کی کارروائی کے ذریعے ایڈجسٹ کیا گیا اور یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ اس نے 1 اپریل 1978 سے 31 اکتوبر 1978 تک کی مدت کے دوران کام کیا جس تاریخ کو اس نے ریٹائرمنٹ حاصل کی اور ملازمت سے سبکدوش ہوا۔ عدالت عالیہ میں دائر رٹ پٹیشن کو بعد میں ٹریبونل میں منتقل کر دیا گیا۔ اگر چہ اس سے پہلے یہاں مذکور سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر تنخواہ کی ادائیگی کے اس کے حق کا کوئی ذکر نہیں ہے، لیکن اسے اس وجہ سے ادا نہیں کیا گیا تھا کہ اسے اس کی درخواست پر مذکورہ عہدے پر منتقل اور تعینات کیا گیا تھا۔ اپیل گزار کے قابل وکیل شری وائی پر بھاکر راؤ کی یہ دلیل ہے کہ چونکہ اسے مذکورہ مدت کے لیے اس ڈیوٹی کو نبھانے کے لیے کہا گیا تھا، اس لیے وہ تنخواہ کی ادائیگی کا حقدار ہے۔ پہلی نظر میں، ہم شری وائی پی راؤ کی طرف سے پیش قابل دلائل سے متاثر ہیں، لیکن ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل، شری مشرا کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ لیور یز رو صرف کلاس II کا عہدہ ہے جبکہ سرکل کا سپرنٹنڈنٹ کلاس I کا عہدہ ہے۔ چونکہ اپیل کنندہ نے بہارم پور میں اس کی ایڈجسٹمنٹ کی درخواست کی تھی اور چونکہ کلاس II کے مساوی کوئی دوسری پوسٹ دستیاب نہیں تھی، اس لیے درخواست پر اسے اس عہدے میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ اس لیے وہ اس عہدے سے منسلک تنخواہ کے پیمانے کے اہل نہیں تھے۔ ہم ریاست کے فاضل وکیل جناب مشرا سے متفق ہیں۔ یہ ایک طے شدہ حیثیت ہے کہ اگر حکومت، امیدوار کی کمی کی وجہ سے، نچلے کیڈر کے کسی افسر کو اعلی کیڈر میں عہدے کے فرائض انجام دینے کی ہدایت کرتی ہے، تو اس مدت کے دوران، ضروری عہدہ دار اس عہدے سے منسلک تنخواہ کی ادائیگی کا حقدار ہوگا اگر عہدہ دار اس عہدے پر

فرائض انجام دیتا ہے۔اسی طرح جہاں متعلقہ افسر نچلے کیڈر سے اعلی کیڈر میں ترقی پر ہے، حالانکہ ایڈہاک یا یہاں تک کہ عارضی بنیاد پر، عہدہ دار اس عہدے پر اپنی ڈیوٹی کی انجام دہی کی مدت کے لیے اس عہدے سے منسلک تنخواہ کی ادائیگی کا حقدار ہوگا۔اس صورت میں، دونوں میں سے کوئی بھی لاگو نہیں ہوگا۔درخواست پر، اس کا تبادلہ کیا گیا اوسلجھا حکم میں بات نہیں کی گئی، لیکن حقیقت باقی ہے اور یہ متنازعہ نہیں ہے کہ یہ حکم اپیل کنندہ کی طرف سے وزیر اعلی کو کی گئی نمائندگی کے مطابق منظور کیا گیا تھا۔یہ واضح طور پر اسی بنیاد پر تھا کہ وزیر اعلی کے دفتر کی طرف سے ہدایت جاری کی گئی تھی اور ان کی ریٹائرمنٹ سے پہلے انہیں بہارم پور میں ایڈجسٹ کرنے کے لیے ٹرانسفر آرڈر دیا گیا تھا جہاں انہوں نے مکان تعمیر کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔چونکہ گریڈ II درجہ بندی کا کوئی مساوی عہدہ نہیں تھا، اس لیے ضروری ہے کہ انہیں اس عہدے پر جگہ دی جائے۔نتیجتاً وہ اس سے زیادہ تنخواہ کا حقدار نہیں ہے جس کا وہ سپرنٹنڈنٹ لیور یزرو کا حقدار تھا جس عہدے پر وہ بصورت دیگر سبکدوش ہوتا۔

اپیل کو اسی کے مطابق مسترد کر دیا جاتا ہے، لیکن حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

جی۔این۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24